کتب خانہ سرکاری

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۳۷	مطبوعہ دوشنبہ بتاریخ ۲۲ رجب المرجب ۱۳۶۰ھ مطابق ۱۸ اگست ۱۹۴۱ء	جلد (۵۴)

حصہ اوّل

احکام اجلاس ہمایوں اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر	مضمون	صفحہ
۱	عطائے اختیارات سکریٹری لاء اینڈ آرڈر صاحب تا مراجعت صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر	۲
۲	منظوری قوم اسمٹیری حیا دمہار یاست ۱۹۴۱ء	۳
۳	نامزدگی ممبر کمیٹی نگران نرخ اشیا منجانب ڈائرکٹر بہادر نے	〃
۴	ایزادی عبارت بطور ۱۰ باخر قواعد تفویض اختیارات	۴
۵	منظوری گرانی الاؤنس ملازمان	۵
۶	روبکار نسبت تخصیص گھاٹ برائے اشنان وغیرہ مذہبی دستور اہل ہنود بر کنارہ مشرقی دریائے کوسی بجانب مندر۔	۶
۷	رخصت لفٹننٹ صاحبزادہ سید اکرام حسن خاں بہادر اے ڈی سی۔	〃

آرڈران کونسل آف اسٹیٹ

نمبر	مضمون	صفحہ
۱	منظوری تقرر عارضی ڈاکٹر مس جوزف ایل۔ ایس۔ ایم۔ ایف۔ بعہدہ اسسٹنٹ لیڈی ڈاکٹر۔	۷

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم

(مسودہ)　　تاریخ ۱۴ر جولائی ۱۹۴۱ء

بموجب رپورٹ۔ مسٹر عبدالجبار خاں صاحب ناظم کو زمانہ رخصت صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر میں برائے انجام دہی خدمات متعلقہ اختیارات عہدہ سکریٹری عطا کیا جانا منظور ہے۔ ساٹھ روپے ماہوار الاؤنس بصلہ انجام دہی خدمات (علاوہ فرائض متعلقہ) دلائے جانے کی منظوری دیجاتی ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض　　میرساند

جناب عالی

بسلسلہ انتظام کار بزمانہ رخصت ڈ دماہ صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر منظور شدہ اجلاس ہمایوں۔ ۱۸ راگست ۱۹۴۱ء ترقی خواہ کی تجویز کہ مسٹر عبدالجبار خاں صاحب ناظم زمانہ رخصت تحویلہ میں بہ حیثیت ریونیو سکریٹری خدمات متعلقہ انجام دیں اور انہیں اس زمانہ میں عہدہ سکریٹری کی تنخواہ کا ½ یعنی ساٹھ روپیہ ماہانہ الاؤنس دلایا جائے لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے مسٹر عبدالجبار خاں صاحب ناظم کو زمانہ رخصت صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر میں برائے انجام دہی خدمات متعلقہ عہدہ سکریٹری کے اختیارات عطا فرمائے جائیں۔ اور ساٹھ روپیہ ماہانہ الاؤنس بصلہ انجام دہی خدمات (علاوہ فرائض متعلقہ) دلائے جانے کی منظوری کا حکم بھی شرف نفاذ پائے۔ بعد صدور منظوری سے ماہانہ الاؤنس دلائے جانے کی بابت برٹش گورنمنٹ کو تحریک کیجائیگی اور برٹش گورنمنٹ سے جواب آنے پر ماہانہ رقم الاؤنس کی کارروائی کیجائیگی۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

عرضی ترقی خواہ دستخط فاز عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۲۰ر جولائی ۱۹۴۱ء

سررشتہ صدر سے حسب منشائے حکم ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل برائے کارروائی ضروری دارالانشاء کو بھیجی جائے۔

۲ راگست ۱۹۴۱ء

دستخط فاز عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقع ۴ر اگست سنہ ۱۹۴۱ء

بوجب رپورٹ "قواعد رجسٹری حیات و ممات ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۱ء" کی منظوری دیجاتی ہے
کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے
پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

ذر ۱۱۸۲

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

عرض میرساند

جناب عالی

قبل ازیں مسودہ "قواعد رجسٹری حیات و ممات
یاست رامپور سنہ ۱۹۳۹ء" اجلاس جناب والا
یں باستدعائے صدور حکم منظوری ازیعہ عرضداشت
ونسل مورخہ ۱۱ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۹ء پیش کیا گیا تھا۔
یشگاہ معلیٰ سے ۱۱ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۹ء کو حکم صادر ہوا
اکہ عبارت اور املا وغیرہ درست کیا جائے
نیز ملٹری لائن میں پیدائش و اموات کا
بتر ار ہوگا۔ اس سلسلہ میں بلحاظ تعلق فوج
لی مرتبت صاحب چیف کمانڈنٹ ملٹری سکریٹری بہادر
شورہ حاصل کیا جائے اور حدود ریلوے میں
دائش و اموات کی رجسٹری کا انتظام ڈویژنل
رنٹنڈنٹ مرادآباد سے متعلق ہونے کے سلسلہ میں
یافت کیا جائے کہ ریاست کے قواعد کی
بندی ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ مرادآباد کیلئے
س طرح ضروری ہوگی۔ چنانچہ اب صیغہ متعلقہ نے

عبارت وغیرہ کی درستی اور عنوانات کی تکمیل کے
ازسر نو مسودہ بنام "قواعد اندراج پیدائش و اموات
ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۱ء" مرتب کرکے ارسال
کیا ہے اور ظاہر کیا ہے کہ صیغہ فوج اور ریلوے سے
مراسلت ہوچکی ہے جنہیں اتفاق ہے۔ اسٹیٹ
کونسل نے بھی جلسہ منعقدہ ۲۸ر جولائی سنہ ۱۹۴۱ء
میں قواعد مذکور کی منظوری سے اتفاق کر لیا ہے۔
لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ بیشگاہ ہمایوں سے
حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب
دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۲ر اگست سنہ ۱۹۴۱ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
اور درج گزٹ ہو

۲ر اگست سنہ ۱۹۴۱ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

(نوٹ: قواعد محولہ بالا کی کاپی گزٹ کے حصہ سوم میں شامل ہے)

حکم

(مسودی)

واقع ۹ر اگست سنہ ۱۹۴۱ء

بوجب رپورٹ سید تصور حسین صاحب نقوی ڈپٹی ڈائرکٹر بہادر
زراعت کو ممبر کمیٹی نگران نرخ اشیاء مقرر کیا
جانا منظور ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب
چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض　　میرساند

جناب عالی

عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کا معروضہ ہے
کہ کمیٹی نگران نرخ اشیاء میں ایک ممبر سید امام احمد صاحب
سابق ڈائرکٹر بہادر زراعت بھی تھے چونکہ وہ
یہاں سے واپس ہو گئے اسلئے اب انکے بجائے تصدق حسین صاحب
نقوی ڈائرکٹر بہادر زراعت کو ممبر کمیٹی مذکور مقرر
کئے جانیکی منظوری عطا فرمائیے۔ کاغذات ذریعہ عرضداشت
حضور اعلیٰ میں پیش ہیں۔ ترقیخواہ ملتمس ہے کہ پیشگاہ ہمایوں
سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت باقی باد۔

عرضی ترقیخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۹ راگست

سررشتہ صدر سے حسب منشائے حکم ہمایوں احکام ضابطہ
جاری ہوں اور درج گزٹ ہو　　۱۱ راگست سنہ ۱۹۴۲ء
دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :- (منظوری)　دائمی ۱۲ راگست سنہ ۱۹۴۲ء

دفعہ ۱۱ "قواعد تفویض اختیارات"
کے آخر میں عبارت مندرجہ عرضداشت
بطور نوٹ ایزاد کئے جانیکی منظوری دیجاتی ہے۔
سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض　　میرساند

جناب عالی

عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی
تجویز ہے کہ قواعد تفویض اختیارات کی دفعہ ۱۱ کی
رو سے افسر صاحبان کو عارضی عملہ کے تقرر کا اختیار بجٹ میں
بالصراحت رقم منظور ہونے کی شرط پر دیا گیا
ہے۔ لیکن بعض مدات اپنی نوعیت کے
اعتبار سے اس طرح متصور ہوتی ہیں کہ باوجود
صراحت نہ ہونے کے ان میں غیر مستقل عملہ کی
تفصیل پنہاں ہوتی ہے۔ لہذا مناسب معلوم
ہوتا ہے کہ دفعہ ۱۱ کے آخر میں عبارت ذیل بطور
نوٹ ایزاد کی جائے۔

"نوٹ۔ اس رقم یا گرانٹ سے جو کسی خاص تحقیقاتی یا ترقی کے کام کے
لئے بلا تفصیل منظور کیجائے جسکے سلسلہ میں تقرر عملہ غیر مستقل یا اجرائی
کی ضرورت پڑے مثلاً مدات مندرجہ ذیل وغیرہ سے جنمیں غیر مستقل
عملہ کی تفصیل پنہاں متصور ہوتی ہے:-
(۱) بجٹ تعمیرات۔ مد چوب بہادر (۲) ڈیولپمنٹ فنڈ۔ مد بہبودی شہر
(۳) ڈیولپمنٹ فنڈ۔ مصارف تحقیقاتی ترقی قصبہ کو۔
(۴) " انڈسٹریل گریڈنگ اسکیم (۵) بجٹ مد۔ مذہبی آبادکاری نومسلمان
(۶) بجٹ لینڈ ریکارڈ۔ درستی و تصحیح نقشہ جات دیہات (۷) تیاری نقشہ خسرہ جات نزول۔
مصارف عملہ جسکی مجموعی تعداد ضمائم آمدنی و خرچ ہائے ملک کی مد کیلئے معین ہے
افسر صاحبان بلا تعلق بحکم خود کر سکینگے۔ مصارف آئندہ صرفہ یا مدات آئندہ کے
کیلئے حسب ضابطہ منظوری کونسل حاصل کرنا ہوگی۔ سٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ
۴ راگست سنہ ۱۹۴۲ء میں دفعہ ۱۱ قواعد مذکور کے آخر میں عبارت مندرجہ بالا بطور نوٹ
ایزاد کئے جانے سے اتفاق کر لیا ہے۔ لہذا ترقیخواہ ملتمس ہے
کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب
دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۹ راگست سنہ ۱۹۴۲ء

حکم :۔ (مسوری) واقع ۱۲ راگست ۱۹۲۱ء

معہ مراسلت رپورٹ - گرانی الاونس اور رقم تعدادی (۳۴۹۱۲) چونتیس ہزار نو سو بارہ روپیہ کی منظوری دیجاتی ہے - کاغذات برائے کارروائی عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں -

دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈر ۱۹۵

اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعد عرض ———— میرساند

جناب عالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ راگست ۱۹۲۱ء میں عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ غلہ کے نرخ کی روز افزوں گرانی کے سلسلہ میں قبل ازیں ملازمان ریاست کو گرانی الاونس دلائے جانیکی بابت حضور معلی میں عرض کیا گیا تھا جنپر اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے از راہ پرورش و خدام نوازی عطائے الاونس سے اتفاق فرمالیا ہے - لہذا اسی بارہ میں تجاویز ذیل برائے منظوری ضابطہ پیش ہیں :-

(۱) (الف) کل ریاست کے ایسے ملازمان کو جنکی تنخواہ چھ روپیہ ماہانہ سے چودہ روپیہ ماہانہ تک ہو - ایک روپیہ ماہانہ فی کس الاونس دلایا جائے -

(ب) کل ریاست کے ایسے ملازمان کو جنکی تنخواہ ۱۴ روپیہ یا چودہ روپیہ سے زائد اور چھبیس روپیہ ماہانہ سے کم ہو - آٹھ آنہ ماہانہ فی کس الاونس دلایا جائے -

(ج) کل ریاست کے ایسے ملازمان کو جنکی تنخواہ چار آنہ یا چار آنہ سے زائد اور ۵۰ روپیہ ماہانہ سے کم ہو - چار آنہ ماہانہ فی کس الاونس دلایا جائے -

(۲) الاونس مذکور یکم اگست ۱۹۲۱ء سے تا حکم ثانی قابل اجرا ہے تاکہ دوران سال حالی میں جس وقت گرانی کے اثرات کم ہوجائیں الاونس مذکور بند کیا جاسکے -

(۳) بموجب گوشوارہ ملازمان کی تعداد (۴۹۰) ہے جنمیں (۴۰) ملازمان مفصلہ ذیل اوقاف بھی شامل ہیں اگرچہ ریاست کے ملازم نہیں ہیں لیکن چونکہ گرانی کا اثر ان پر بھی پڑ رہا ہے لہذا یکسانیت کا لحاظ کرتے ہوئے انہیں بھی الاونس دلایا جانا مناسب معلوم ہوتا ہے - اسطرح الاونس کی ماہانہ رقم چار ہزار تین سو چونسٹھ (۴۳۶۴) ہوتی ہے اور از یکم اگست ۱۹۲۱ء تا آخر مارچ ۱۹۲۲ء کل مصارف کا تخمینہ چونتیس ہزار نو سو بارہ روپیہ (۳۴۹۱۲) ہوتا ہے جنمیں سے اس رقم میں سے چودہ ہزار نو سو بارہ روپیہ (۱۴۹۱۲) کی گنجائش غیر متوقع جنرل مینہ فائنانس میں ہے باقی بیس ہزار روپیہ بطور سپلیمنٹری گرانٹ مد مذکور میں قابل منظوری ہیں اس کل رقم کو بعد منظوری مینہ فائنانس مینہ جات متعلقہ کے بجٹوں کی مد جدید گرانی الاونس میں منتقل کردیگا -

عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر نے اس سلسلہ میں اس امر کا اظہار بھی کیا ہے کہ ریاست کے کارخانجات میں سے شوگر فیکٹری نے اپنے ملازمان کو گرانی الاونس دینا شروع کردیا ہے - رضا ٹکسٹائل لمیٹڈ اور سپلائی پوڈ کے اعلی افسران سے بھی اس بارہ میں گفتگو ہو چکی ہے وہ بھی ملازمان ریاست کی منظور شدہ شرح کے مطابق گرانی الاونس اپنے ملازمان کو دینے سے متفق ہیں چنانچہ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ مذکور میں گرانی الاونس اور رقم تعدادی چونتیس ہزار نو سو بارہ روپیہ (۳۴۹۱۲) کی منظوری سے حسب مراسلت آئیٹم ہائے ۱ و ۲ اتفاق کر لیا ہے - لہذا ترتیجواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے - زیادہ حد ادب - دولت و اقبال تا ابد باد -

صاد تجویز دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۱۱ راگست ۱۹۲۱ء

سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ ہو -

۱۳ راگست ۱۹۲۱ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:- (سوری) واقع ۱۲ر اگست ۱۹۳۱ء

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بنظر پرورش و رفاہ اہل ہنود باشندگان ریاست رامپور بدولت و اقبال حکم دیتے ہیں کہ دریائے کوسی کے شرقی کنارہ پر مندر کی جانب ایک گھاٹ عورتوں کے نہانے اور مذہبی فرائض انجام دینے کے لئے مخصوص کر دیا جائے۔ گھاٹ کے ارد گرد پچاس گز کے فاصلہ تک کسی مرد کو اشنان کے وقت زنانہ گھاٹ پر جانے کی اجازت نہ ہوگی۔ درصورت خلاف ورزی کارروائی ضابطہ کیجائے گی۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

بہ منشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔ ۱۳ر اگست ۱۹۳۱ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- (سوری) واقع ۱۳ر اگست ۱۹۳۱ء

مرتبہ عرضداشت صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر باستدعائے صدور حکم منظوری رخصت بیس یوم مطلوبہ لفٹنٹ صاحبزادہ سید اکرام رضا خاں بہادر اے ڈی سی۔ بغرض روانگی بیرونجات بضرورت کارروائی تکمیل داخل خارج جائداد برٹش انڈیا۔

حکم

بموجب رپورٹ۔ لفٹنٹ صاحبزادہ سید اکرام رضا خاں بہادر اے ڈی سی۔ کی رخصت بیس یوم از تاریخ استفادہ منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈر ۲۰۴ مورخہ ۱۳ اگست ۱۹۴۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۱ اگست ۱۹۴۱ء میں عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ اسسٹنٹ لیڈی ڈاکٹر مشاہرہ دو سو روپیہ ماہوار کی خالی آسامی کے لئے بذریعہ انٹرویو ڈاکٹر مس جوزف ایل۔ ایس۔ ایم بانیف کو منتخب کیا گیا ہے۔ اور ایک سو روپیہ ماہانہ تنخواہ طے ہوئی ہے لہذا ڈاکٹر مس جوزف باشندہ ضلع غیر کا تقرر بعہدہ اسسٹنٹ لیڈی ڈاکٹر بجائے گریڈ کی ابتدائی تنخواہ پچہتر روپیہ ماہانہ کے بمشاہرہ ایک سو روپیہ ماہوار از یوم کارکردگی بطور عارضی امتحاناً ایک سال کے لئے منظور فرمایا جائے۔ سروس سیلکشن بورڈ نے مقامی امیدوار نہ ملنے کے باعث تقرر سے اتفاق کر لیا ہے۔ صیغۂ فائنانس کو بھی اتفاق ہے۔

طے پایا کہ:-

حسب تجویز ڈاکٹر مس جوزف ایل۔ ایس۔ ایم۔ ایف باشندۂ ضلع غیر کا عارضی تقرر امتحاناً برائے ایک سال از تاریخ کارکردگی بمشاہرہ ایک سو روپیہ بعہدہ اسسٹنٹ لیڈی ڈاکٹر منظور کیا جاتا ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔

(دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر)

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل